21888 ـ سجده شكر ميں كيا پڑھا جائے گا ؟

سوال

سجده شكر ميں كيا پڑھا جائے گا ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

سجده شكر كى مخصوص اور معين دعاء ميں كوئى حديث وارد نہيں اور اسى ليے علماء كرام كا كہنا ہے كہ:

سجده شكر ميں وہى دعا پڑھى جائيگى جو تسبيح اور دعاء نماز كے سجده ميں پڑھى جاتى ہے، لہذا سجده كرنے والا سجده ميں: سبحان ربى الاعلى اور " اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ "

اے الله ميں نے تجھے سجده كيا، اور تجھ پر ايمان لايا، اور تيرى اطاعت و فرمانبردارى كى، ميرے چہرے نے اس كو سجده كيا جس نے اسے پيدا كيا اور اس كى صورت بنائى اور اس كى سماعت پيدا كى اور آنكھيں بنائيں الله تبارك و تعالى سب سے بہتر خالق ہے "

پھر اس كے بعد جو چاہے دعاء كرے.

ابن قدامہ رحمہ الله تعالى كہتے ہيں:

سجده شكر كے افعال اور احكام اور اس كى شروط اور طريقہ سجده تلاوت والا ہى ہے. اھـ

ديكھيں: المغنى لابن قدامة المقدسى (2 / 372).

اور سجده تلاوت كے متعلق كچھ اس طرح رقمطراز ہيں:

اور وه اپنے سجده ميں وہى كچھ كہے جو نماز كے سجده ميں كہتا ہے. اھـ

ديكھيں: المغنى لابن قدامہ (2 / 362).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اور کسی مصیبت اور مشکل سے نجات یا پھر انسان کے لیے کسی نعمت کے حصول کی بنا پر سجدہ شکر ادا کیا جاتا ہے، جو کہ نماز کے باہر سجدہ تلاوت کی طرح ہی ہے.

بعض علماء کرام کا خیال ہے کہ اس کے لیے وضوء، اور تکبیر ہو گی، اور بعض علماء صرف پہلی تکبیر کی رائے رکھتے ہیں، پھر وہ سجدہ میں چلا جائے اور سبحان ربی الاعلی کے بعد دعاء کرے. اھـ

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام (1/ 205).

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .